

Name : Mrs Jawad Serial No : 28511 Regular
Address : Tehran Iran Date : 4/21/2016
Subject : Zakat Contact No :
Writer : شہاد اللہ Email :

Janab mjhe itna pata krna hai k mery shohar me 2 plots le rakhy hain jin ki mjhe zakat deni hoti hai or mery pas gold bhi nisab se zada hai tou kya mai gold ka malik apni beti ko bna skti hun jo abi 6 saal ki hai osli shadi k liye rakh doon to kya os pe zakat hogi? ku k sirf kotahi na hojaye adaigee mai sirf is wajah se ma aisa krna chahti hun warna alhamdollilah hum apni zakat ada krty hain

ترجمہ سوال :

میرے شوہر نے دو پلاٹس لے رکھے ہیں، جن کی مجھے ذکات دینی ہوتی ہے اور میرے پاس سونا بھی نصاب سے زیادہ ہے تو کیا میں سونے کا مالک اپنی بیٹی کو بنا سکتی ہوں، جو ابھی 6 سال کی ہے، اس کی شادی کے لیے رکھ دوں تو کیا اس پر ذکات واجب ہوگی؟ کیونکہ صرف کٹوتی نہ ہو جائے ادائیگی میں، صرف اس وجہ سے میں ایسا کرنا چاہتی ہوں، ورنہ الحمد للہ ہم اپنی ذکات ادا کرتے ہیں

الجواب حاداً و مصلیاً

محض زکوٰۃ سے بچنے کیلئے زیورِ محجی کے نام کرنے کا حیلہ کرنا درست نہیں، بلکہ اس طرح کرنے سے بچی مالک نہ ہوگی اور زکوٰۃ مسائلہ کے ذمہ لائزہ رہے گی اور اگر عدگور زیور بچی کو دینے ہی ہوں تو باضابطہ مالکانہ قبضہ کے ساتھ دیدیں پھر بچی کی طرف سے، بچی کا والد یا کوئی اور اسکی طرف سے قبضہ کر کے بچی کے بالغ ہونے تک اپنے پاس محفوظ رکھے اور اس دوران زیور کو استعمال بھی نہ کرے اور نہ ہی اسکو فروخت کرے چنانچہ اس طرح کرنے سے بچی مالک ہونے کی وجہ سے اس پر اور نہ مسائلہ پر زکوٰۃ واجب ہوگی۔

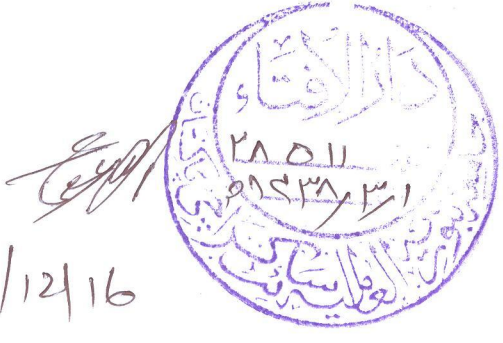
كما في الفقه الاسلامي وادلته: يحرم المتحائل من اسقاط الزكاة كان
يحب المال المنزكي لفقير ثم يشتريه منه او يهبه لقريب قبل تولد
الحول ثم يشتريه منه فيما بعد الخ (۱۹۳۱/۲) -
وفي الشامية:- تحت قوله (عقل وبلوغ) فلا تجب على مجنون وصبي لانها
عبادة محضة وليس فيها طهين بها الخ (۲۵۸/۲) -
وفي الدر:- (وهبة من له ولاية على اطفال في الجملة)

(جاری ہے)

(الى قوله) وان وحب له اجنبى يتم بقبض وليه) وهو
احد اربعه: الاب، ثم وصيه، ثم الجد ثم وصيه (١٩٥/٥) - والله اعلم

شاهد الله عفا الله عنه
دار الافتاء جامع نور محمد كراچي
١٥٣٨/٣/١

الموافق
بنده ماهر خان محمد
دار الافتاء جامع نور محمد كراچي
١٥٣٨/٣/١



1/12/16

